کتاب نما

روادادِ سفرِ حج اور زیارتِ لندن، حافظ احمد حسن، ترجمہ: غلام مصطفی مارہروی۔ ناشر: عبدالسلام سلامی، پوسٹ بکس ۱۱۰۰۲، کراچی۔ ۷۵۲۳۰۔ صفحات: ۱۲۹+۱۲۔ قیمت: درج نہیں۔

ایک سو چالیس سال پہلے ۱۸۷۱ء میں لندن سے سفرِ حج اور انگلستان کے احوال پر مشتمل انگریزی کتاب Pilgrimage to The CAABA and Charing Cross شائع ہوئی تھی۔ اس کا اُردو ترجمہ غلام مصطفی خان مارہروی نے ماہنامہ العلم، کراچی میں قسط وار کیا تھا۔ عبدالسلام سلامی صاحب نے اسی ترجمے کو معروف ادیب اور نونہال کے ایڈیٹر جناب مسعود احمد برکاتی کے مختصر دیباچے کے ساتھ شائع کیا ہے۔ ۱۸۷۰ء میں ریاست ٹونک کے امیر نواب محمد علی خان حج کے ارادے سے چلے تو ان کے ایک وزیر حافظ احمد حسن بھی ان کے ہمراہیوں میں شامل تھے۔ حافظ صاحب نے رودادِ سفرِ حج انگریزی میں قلم بند کی، اس کے ساتھ ہی انھوں نے اپنے سفرِ لندن کا احوال بھی کتاب میں شامل کر دیا۔

مسعود احمد برکاتی کے بقول: ''یہ کتاب ہمیں ڈیڑھ صدی پہلے لے جاتی ہے اور مشرق و مغرب کی طرزِ زندگی، معاشرت اور تمدن سے روشناس کراتی ہے''۔ حافظ احمد حسن نے رودادِ حج سے پہلے انگریزوں کے ہاتھوں نواب محمد خاں کی بلاجواز اور ظالمانہ برطرفی کا ذکر کیا ہے۔ نواب موصوف ایک صاحبِ تدبیر اور بلند کردار حکمران تھے مگر ان کی ریاست ہندو راجاؤں کے علاقے میں واقع تھی جنھوں نے باقاعدہ ایک سازش کر کے انگریزوں سے انھیں برطرف کرا دیا۔ اس تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ انگریز حکمرانوں، افسروں اور اہل کاروں میں بھی پرلے درجے کے متعصب، مسلم دشمن اور لارڈ کلائیو اور وارن ہیسٹنگز جیسے بددیانت اور رشوت خور لوگ موجود تھے۔

مصنف بتاتے ہیں کہ جدہ میں ایک تو چُنگی کے افسروں نے حجاج سے بُرا سلوک کیا،

دوسرے وہاں کا پانی بھی کڑوا اور بدذائقہ تھا۔ جدہ سے مکہ تک کا مشقت بھرا سفر اُونٹوں پر کیا۔ پھر مکّے سے مدینے تک کا سفر تو اور بھی خطرناک اور تکلیف دہ تھا۔ نیم وحشی بدوؤں اور لٹیروں کے گروہوں سے بچنا مسافروں کے لیے سب سے بڑا مسئلہ تھا۔ لوگ گروہ در گروہ، مسلح محافظوں کے جلو میں سفر کرتے تھے، ورنہ جو لوگ قافلے سے ذرا پیچھے رہ جاتے تھے، وہ اکثر اوقات جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے۔

سفرنامہ پڑھتے ہوئے خیال آتا ہے، آج کے زائرین ہزار درجہ زیادہ امن وسکون، راحت وآرام اور سہولتوں کے ساتھ عمرہ و حج ادا کرتے ہیں۔ آخری باب میں مؤلف نے جدہ سے انگلستان تک کے سفر کا حال قلم بند کیا ہے۔ بہت خوب صورت مشینی کتابت، عمدہ، مضبوط مگر وزن میں ہلکا کاغذ، بے داغ طباعت اور نفیس جلد بندی، یہ سب کچھ، کتاب تیار اور پیش کرنے والے (سلامی صاحب) کے اعلیٰ ذوق اور سلیقے کی شاہد ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

اختلافِ ائمہ اور حدیثِ نبویؐ، محمد عوّامہ، ترجمہ: علاء الدین جمال۔ ناشر: زمزم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر نزد مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی۔ فون: ۳۲۷۲۹۰۸۹۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۱۶۰ روپے

حدیثِ رسولؐ وہ سرمایہ علم ہے جس کی بنیاد پر دین کی تفصیلات کو جاننا امت کے لیے ممکن ہوا۔ سنتِ رسولؐ مصدرِ شریعت ہے اور حدیثِ رسولؐ اس مصدر تک پہنچنے کا ذریعہ۔ خود حدیث بھی بہت سے امور میں مصدر اور ماخذِ دین بن جاتی ہے۔ فقہاے اُمت نے حدیث نبویؐ سے مسائل کا استنباط کیا، محدثین نے احادیث کو روایت بھی کیا اور ان سے مسائل بھی اخذ کیے۔ فقہا اور محدثین کی تعبیرات اور اخذِ مسائل میں اختلاف کیوں واقع ہوا؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جو دینی امور میں غور وفکر کرنے والے ہر فرد کے ذہن میں ابھرتا ہے۔ عموماً اس سوال کا جواب تلاش کرنے کی کوشش کم ہی کی جاتی ہے۔ شیخ عبدالفتاح ابوغدہ کے ایک شاگرد محمد عوّامہ نے اس نکتے پر توجہ مرکوز کر کے اختلافِ ائمہ فقہا کے اسباب بیان کرنے کی ایک قیمتی سعی کی ہے۔ جنوبی افریقہ میں حدیث کے استاد علاء الدین جمال نے ان کی عربی تالیف اثر الحدیثِ الشریف فی اختلاف الائمۃ الفقہاء علیہم رحمۃ اللہ کا اردو ترجمہ پیش کیا ہے۔ مصنف نے ان بہت سی وجوہ کو چار اسباب کے تحت بیان کیا ہے

جو حدیثِ رسولؐ کے حوالے سے ائمۂ فقہا کی تعبیرات میں اختلاف کی بنیاد بنے ہیں۔

شیخ محمد عوّامہ نے حدیث وفقہ کے وسیع ذخیرے سے مختصراً چند اسباب کو ذکر کر کے حدیث وفقہ کے طلبہ واساتذہ کے لیے ایک معتدل راستے کی طرف نشان دہی کی ہے۔ ان کے زاویۂ نگاہ سے جزوی طور پر اختلاف کیا جا سکتا ہے، تاہم موضوع کی اہمیت اور ان کی مخلصانہ کوشش کی قدر و قیمت سے انکار نہیں۔ اگرچہ اس موضوع پر قدیم علما کی تحریریں بھی موجود ہیں، تاہم اسے مزید پھیلانے کی ضرورت ہے۔ اُن احادیثِ رسولؐ کو نشان زد کر کے بیان کرنے کی ضرورت ہے جن کی اساس پر فقہا کی آرا سامنے آئی ہیں۔ بالفاظِ دیگر جو احادیث فقہ کا ماخذ ہیں اُن کو یکجا کیا جائے۔ فقہا کی آرا، قرآن وسنت اور حدیث رسولؐ سے الگ ہو کر مصدر دین کی حیثیت نہیں رکھتیں۔ یہ آرا استنباط ہیں جن کی بنیادیں اور ماٰخذ تلاش کر کے متعین کرنے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً احادیث پر کام کی اشد ضروت ہے۔ (ارشاد الرحمن)

تحفظ ناموس رسالتؐ، مرتبہ: ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی۔ ناشر: ویمن اینڈ فیملی کمیشن جماعت اسلامی پاکستان، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۱۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

ناموس رسالتؐ پر مغرب کے حملوں اور پھر اس پر امت کے ردعمل نے اسے ایک جیتا جاگتا مستقل زندہ مسئلہ بنا دیا ہے۔ اس پر بہت کچھ لکھا گیا ہے جن میں سے ۱۳ تحریریں اس مجموعے میں جمع کی گئی ہیں۔ لکھنے والوں میں خود مولّفہ کے علاوہ، خرم مرادؒ پروفیسر خورشید احمد، اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، شاہ نواز فاروقی، پروفیسر ساجد میر، مظفر اعجاز، شوکت علی، حافظ حسن مدنی، ڈاکٹر انیس احمد اور ڈاکٹر عادل بانا عمہ شامل ہیں۔ تحریروں میں اس مسئلے پر بحث کے ہر پہلو کو سمیٹ لیا گیا ہے۔ آخر میں اقبال کا فارسی زبان میں منظوم نذرانۂ عقیدت اردو ترجمے کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس بے حد قیمتی لوازمے کو ایک مناسب مربع سائز کے آرٹ پیپر پر دل کش انداز میں اور خوب صورتی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ویمن اینڈ فیملی کمیشن کے ذمہ داروں نے ایک اہم مسئلے پر یہ کتاب بروقت شائع کی ہے۔ اس سے ناموس رسالتؐ کا مسئلہ نکھر کر واضح ہو گیا ہے۔ (مسلم سجاد)

نسیم ہدایت کے جھونکے (جلد چہارم)، مرتبہ: مفتی محمد روشن شاہ قاسمی۔ ناشر: مجلس نشریاتِ اسلام، اے-کے ۳، ناظم آباد مینشن، ناظم آباد نمبر۱، کراچی- ۷۴۶۰۰۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: درج نہیں

بھارت میں قبولِ اسلام کے اکثر واقعات میں وہاں مولانا محمد کلیم صدیقی صاحب کا نام آتا ہے۔ اس کتاب میں ۱۸ نومسلم افراد کے بیش تر واقعات میں بھی وہی مرکزی شخصیت ہیں۔ ان میں ہندو بھی ہیں، عیسائی بھی، مرد بھی اور عورتیں بھی۔ بھارت سے باہر کے بھی ہیں، مثلاً مائیکل جیکسن کے بھائی جرمن جیکسن۔ ہمارے کرکٹر محمد یوسف کی اور مشہور ومعروف کملا ثریا کی داستان بھی شامل ہے۔ ہر کہانی پڑھنے کے لائق ہے۔ ہم پیدایشی مسلمانوں پر یہ عجب اثر کرتی ہیں، دل گداز ہوتا ہے اور آنسو قابو میں نہیں رہتے۔ یہ دین کی قدر کرنے والے ہیں اور ہم ناقدرے ہیں۔ پھلت مظفرنگر یوپی (بھارت) سے ایک رسالہ ارمغان نکلتا ہے جس میں یہ کہانیاں آتی ہیں۔ اس کتاب کی پہلی تین جلدیں نظر سے نہیں گزریں۔ اس کتاب کا ہر واقعہ اپنے اندر بڑے سبق لیے ہوئے ہے۔ ہدایت کے یہ سفر ایمان کو تازہ کرتے ہیں۔ اس طرح کی کتابیں بہت عام ہوجائیں، ہر پڑھنے والا پڑھے تو اُمید ہے کہ پیدایشی/ خاندانی مسلمانوں کا ایمان بیدار ہوگا اور معاشرے پر خوش گوار اثرات پڑیں گے۔ (م-س)

اسلام ڈپریشن کا علاج، محمد ندیم خان۔ نظرثانی: ڈاکٹر خالد محمود۔ ناشر: مثال پبلشرز، حق سٹریٹ، ۲۳-اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۰۲-۸۷۶۵۷۵۷۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔

دنیا میں ذہنی دباؤ اور افسردگی (ڈیپریشن) کا مرض تیزی سے پھیل رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق خدشہ ہے کہ ۲۰۲۰ء میں ہر پانچواں شخص اس مرض کا شکار ہوگا، مگر پاکستان میں ابھی سے ۴۴ فی صد لوگ اس مرض کی گرفت میں ہیں۔ یہ مرض آگے بڑھ کر جرم یا خودکشی پر منتج ہوتا ہے۔ زیرنظر کتاب میں ڈیپریشن کا اہم محرک مادہ پرستی، حسد اور دولت وشہرت کے حصول میں ناکامی کو قرار دیا گیا ہے۔ اس بات کی وضاحت بھی کی گئی ہے کہ ڈیپریشن یا نفسیاتی امراض کا سبب صرف غربت نہیں ہے، اس لیے کہ مغربی ممالک میں خوش حالی کے باوجود ذہنی امراض اور خودکشی کی شرح

سب سے زیادہ ہے۔صرف امریکا میں ہرسال ۴۰ لاکھ افراد ڈیپریشن کا شکار ہوجاتے ہیں اور امریکا میں دنیا میں سب سے زیادہ سکون آور ادویات تیار کی جاتی ہیں (ص ۳۲)۔ دراصل تمام تر ترقی کے باوجود انسان کا اضطراب اور بے چینی، زندگی کا مقصد واضح نہ ہونے اور خدا سے دُوری کا نتیجہ ہے۔مصنف، مغربی ماہرینِ نفسیات کی آرا اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ڈیپریشن کا علاج بتاتے اور عمل کی راہیں سجھاتے ہیں۔قرآنی آیات اور احادیث کا برمحل استعمال کتاب کی خوبی ہے۔اسلام کس طرح سے رہنمائی اور سکون کا باعث بنتا ہے، اس حوالے سے نومسلموں کے ایمان افروز واقعات بھی درج ہیں۔(امجد عباسی)

اچھا مسلمان ، بُرا مسلمان، پروفیسر ارشد جاوید۔تقسیم کار: علم وعرفان پبلشرز، اُردو بازار، لاہور۔فون: ۳۷۳۵۲۳۳۲-۰۴۲۔صفحات: ۱۶۸۔ قیمت مجلد: ۲۰۰ روپے۔

ماہر نفسیات ارشد جاوید کے بقول ان کی 'زندگی بدلنے والی' یہ دسویں کتاب (نویں: روزمرہ آداب) اللہ اور اس کے رسولؐ کی پسند وناپسند کی روشنی میں اچھے اور بُرے مسلمان کی تصویر پیش کرتی ہے۔ ہرعنوان کے تحت پسند وناپسند کے حوالے سے آیات اور احادیث پیش کی گئی ہیں۔ پہلے دو ابواب جہنم اور جنت کے بعد ایمانیات، عبادات اور زندگی کے ہر دائرے سے متعلق متفرق موضوعات ہیں۔ اخلاقیات کے (نمبر ۴۹) بعد ۲۲ ذیلی عنوانات کے تحت جھوٹ، غیبت، فضول خرچی، قول وفعل میں تضاد وغیرہ بیان ہوئے ہیں۔علم دینے کے لیے اچھی کتاب ہے، لیکن ہمارا مسئلہ نہ جاننے کا نہیں، نہ کرنے کا ہے۔ کسے معلوم نہیں کہ اچھا کیا ہے اور بُرا کیا ہے (لیکن طبیعت اِدھر نہیں آتی) لیکن لوگ، یعنی مسلمان، بُرے مسلمان رہنے پر خوش اور مطمئن ہیں بلکہ اچھے مسلمانوں کو احمق سمجھتے ہیں۔ اس مسئلے کا حل کیا کتابوں سے ہوجائے گا؟ عنوان بہت بُرا لگا، بھلا مسلمان بھی بُرا ہوتا ہے؟ (م-س)

تقدیر، کتاب وسنت کی روشنی میں، فتح اللہ گولن، ترجمہ: محمد خالد یوسف۔ ناشر: ہارمونی پبلی کیشنز، اسلام آباد۔فون: ۲۲۱۲۲۵۰-۰۵۱۔صفحات: ۱۶۲۔ قیمت: درج نہیں:

یہ کتاب شیخ فتح اللہ گولن کی عربی تصنیف القدر فی ضوء الکتاب والسنۃ کا ترجمہ ہے۔ شیخ

فتح اللہ نے عربی میں کئی کتب تصنیف کی ہیں جن میں سے اکثر کا ترجمہ دنیا کی مختلف زبانوں میں کیا جاچکا ہے۔ تقدیر کے مسئلے پر یہ کتاب مساجد میں دیے گئے مواعظ اور طلبہ اور مریدین کے لیے منعقد کی گئی خصوصی مجالس میں سوالات و جوابات کا مجموعہ ہے۔ تقدیر پر ایمان لانا ایمان کے چھے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور بعث بعد الموت پر ایمان لانا ضروری ہے، اسی طرح تقدیر پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ تقدیر کے مسئلے کا تعلق انسان کے جزئی ارادے سے ہے۔ اس کتاب میں قرآن وحدیث کی روشنی اور فطری تقاضوں کے حوالے سے عام فہم انداز میں بحث کی گئی ہے اور تقدیر سے متعلق سوالات اوران کے جوابات کی صورت میں بھی گفتگو ہے۔ تقدیر کے مسئلے کو سمجھنے میں یہ کتاب مفید ہوگی۔ مولانا مودودیؒ کی تصنیف مسئلہ جبر وقدر کا مطالعہ مسئلے کے تمام پہلوؤں کو واضح کر دے گا، ان شاءاللہ! (شہزاد الحسن چشتی)

بررسی ادبیاتِ امروز ایران، پروفیسر محمد استعلامی، مترجم: ڈاکٹر رئیس احمد نعمانی۔ ناشر: مصنف، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴، علی گڑھ-۲۰۲۰۰۱، بھارت۔ صفحات: ۳۴۹۔ قیمت: ۱۶۴ بھارتی روپے

معاصر ایرانی فارسی ادب کے بارے میں یہ ایک نصابی فارسی کتاب کا اُردو ترجمہ ہے۔ مصنف نے اسے مدرسوں اور یونی ورسٹیوں کے فارسی زبان وادب کے طلبہ کی ضرورت کے تحت ایک 'معاون' (help book) کی صورت میں تیار کیا ہے۔ زیادہ تر حصہ قریبی زمانے کے فارسی ادبی جائزے پر مشتمل ہے، جس میں فارسی داستان نویسی، زمانہ انقلاب کی نثر، ڈراما نگاری، ادبیات اور نظری علوم میں تحقیق، فارسی میں صحافت کے ارتقا اور بچوں اور نوجوانوں کے ادب کا احاطہ کیا گیا ہے، لیکن مقدمے میں کلاسیکی ادوار کا تعارف بھی شامل ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ مصنف نے تاریخ ادب فارسی کے دریا کو ساڑھے تین صفحات کے کوزے میں بند کر دیا ہے تو غلط نہ ہوگا۔ مصنف (پ: ۱۹۳۶ء) تہران کی بعض جامعات وکلیات میں مختلف تدریسی، تحقیقی اور انتظامی مناصب پر فائز رہے۔ آج کل مرکزِ مطالعاتِ اسلامی، مک گل یونی ورسٹی کینیڈا میں پروفیسر ہیں۔ اگرچہ زیرِنظر پانچویں اڈیشن کے دیباچے میں خاصے کسر وانکسار کا اظہار کیا گیا ہے مگر مترجم کے

بقول یہ ان کی سب سے زیادہ مقبول، کثیرالاشاعت اور اپنے موضوع پر کلیدی اور معتبر کتابوں میں سے ہے جو مدرسوں، کالجوں اور یونی ورسٹیوں کے طلبہ کے ساتھ ساتھ فارسی ادب کے اساتذہ اور عام قارئین کے لیے بھی ایک معلومات افزا اور چشم کشا کتاب ہے۔ مترجم فارسی زبان و ادب کے فاضل قادر الکلام شاعر اور معروف استاد ہیں۔ ان حوالوں سے ان کی دیگر خدماتِ علمی و ادبی کی طرح یہ خدمت بھی قابلِ تحسین ہے۔ (ر-ہ)

۱۔ جدید طبیعیات کا تعارف، ۲۔ مرکزائی طبیعیات، ۳۔ حراری طبیعیات، تالیف: پروفیسر بدرالدجیٰ خان۔ ناشر: ادارہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، وفاقی اردو یونی ورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹکنالوجی، گلشن اقبال کیمپس، کراچی۔ صفحات (علی الترتیب): ۳۱۲، ۲۳۸، ۲۱۹۔ قیمت (علی الترتیب): ۱۵۰، ۱۰۰، ۱۸۰ روپے۔

طبیعیات کی یہ نصابی کتب بی، ایس، سی (آنرز) اور ایم ایس سی نصاب کے مطابق اردو میں تحریر کی گئی ہیں۔ ادارہ تصنیف و تالیف و ترجمہ کی فہرست سے اندازہ ہوتا ہے اور یہ قابلِ قدر بات ہے کہ سائنسی علوم میں سے اکثر پر پہلے ہی قومی زبان اردو میں کتب شائع کی جا چکی ہیں۔ اب یہ تین کتب طبیعیات پر شائع کی گئی ہیں۔ اردو یونی ورسٹی اور ان کتب کے مؤلفین اساتذہ قابلِ مبارک باد ہیں۔ طبیعیات کی زیرتبصرہ کتب عمدہ اور سلیس اردو میں تحریر کی گئی ہیں اور دقیق عنوانات کی تشریح آسان اور قابلِ فہم انداز میں اس طرح کی گئی ہے کہ نہ صرف طلبہ کو سمجھنے میں آسانی ہو بلکہ جو لوگ بھی طبیعیات سے دل چسپی رکھتے ہیں وہ بھی بآسانی سمجھ سکیں۔ ان کتب میں مساوات اور ریاضی کی حسابی تفصیلات، جو اس طرح کی کتب کے لیے ضروری ہیں، واضح طور پر مناسب مقامات پر موضوع کے سمجھنے کے لیے دی گئی ہیں۔ انگریزی اصطلاحات کے اردو مترادفات جامعہ کراچی اور مقتدرہ قومی زبان کے وضع کردہ استعمال کیے گئے ہیں۔

ان سائنسی کتب میں اسلامی طرزِ فکر کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ الحادی تہذیب نے مقبول نقطۂ نظر یہ بنا دیا ہے کہ جیسے اس کائنات میں سب کچھ خدا جیسی کسی ہستی کے بغیر اپنے آپ ہو رہا ہے۔ مسلمان اہلِ علم اور سائنس دان بھی ذاتی عقیدہ درست رکھتے ہوں، صاحبِ ایمان ہوں، لیکن اس نوعیت کی سائنسی کتب لکھتے ہوئے مغربی، یعنی الحادی انداز ہی اختیار کرتے ہیں حالانکہ

جو کچھ بیان کرتے ہیں دراصل اللہ تعالیٰ کے قوانین ہیں۔ سائنس تو ہے ہی آیاتِ الٰہی کا بیان۔ مسلمان اہلِ قلم کو ان کتب کی تصنیف اس طرح اور اس انداز سے کرنا چاہیے کہ طالب علم کائنات کی اصل حقیقت سے آشنا ہو، اور سائنس کا مطالعہ اس کا ایمان مضبوط کرے۔ ڈاکٹر محمد رفیع الدین نے اس نوعیت کی ایک فزکس کی نمونے کی کتاب لکھی تو انھی قوانین کو God's Law کہہ کر بیان کیا۔ اتنی سی بات سے پورا منظر نامہ بدل گیا۔ سائنس الحاد کے بجاے ایمان کی پیغام بر بن گئی۔ مسلم اُمہ کو مستقبل میں جو چیلنج درپیش ہیں نئی نسل کو ان کا مقابلہ کرنے کے لیے اسلامی نقطۂ نظر سے لکھی گئی کتابوں کی ضرورت ہے ہمارے اساتذہ کو سائنسی و فنی درسی اور غیر درسی کتب میں بلکہ درس و تدریس کے دوران میں بھی اسلامی نقطۂ نظر اختیار کرنا چاہیے۔ (ش-ح-چ)

تعارف کتب

$ آدابِ شاگردی، صالح بن محمد الاسمری، ترجمہ: عبدالحمید اطہر ندوی۔ ناشر: مکتبہ المصباح، 1-اے، ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ فون:۰۴۲-۳۷۵۸۶۸۴۶۔ صفحات: ۷۰۔ قیمت: درج نہیں۔ [اسلامی تہذیب و ثقافت کی روشنی میں استاد اور شاگرد کے تعلق کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ عربی کتاب ادب التتلمذ کا ترجمہ ہے۔ ۲۰ آداب کی تفہیم کے لیے صحابہ، تابعین اور علماے کرام کے اقوال بھی درج ہیں۔]

$ جیسا کرو گے...... ویسا بھرو گے، مؤلف: قاری محمد اعظم۔ ناشر: صبح روشن پبلشرز، لاہور۔ ملنے کا پتا: مکتبہ اسلامیہ اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۲۸، قیمت: ۸۰ روپے۔ [۱۴۰ سے زائد عنوانات کے تحت قرآن و احادیث سے ایسے مختصر واقعات کا انتخاب جو کردار سازی، اچھے اخلاق اور فلاحِ انسانیت کے لیے ترغیب دیتے اور بھلائی کے کاموں کے لیے تحریک دیتے ہیں۔ مؤلف نے ہر عنوان کے تحت پہلے قرآنی آیات مع ترجمہ، اس کے بعد احادیث اور آخر میں اسلامی تاریخ کے معروف واقعات کا ذکر کیا ہے۔ بہتر تھا کہ نام کچھ اور ہوتا۔]

$ ضیوف الرحمن، (اللہ کے مہمان)، مؤلف: پروفیسر فریدون صدیقی۔ ملنے کا پتا: گاؤں و ڈاکخانہ گزئی لوئر دیر، فون: ۰۳۰۰-۷۰۱۷۴۷۹۳۔ صفحات: ۳۶، قیمت: بلامعاوضہ۔ [زائرین حج کے لیے ایک مختصر گائیڈ بک جس میں حج کی تیاری اور مناسک حج کے تذکرے کے ساتھ ساتھ خاص طور پر ان عملی مسائل و مشکلات کا ذکر کیا گیا ہے جن کا علم نہ ہونے کی وجہ سے حج حصول ثواب کے بجاے زائرین کے لیے وبال کا سبب بن سکتا ہے۔]